عورتوں کا طریقۂ حج

حافظہ اسریٰ صدیقہ
معلمہ کلیۃ البنات جامعہ نظامیہ حیدرآباد

www.jannatikaun.com

عورتوں کا طریقہ حج

JANNATI KAUN?

حافظ اسریٰ صدیقہ
معلمہ کلیۃ البنات جامعہ نظامیہ حیدرآباد

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
اصطلاحات حج	5	خوشبو اور مسائل جنایت	34
حج کے تین طریقہ کا ہے	6	چہرہ ڈھانکنا اور مسائل جنایت	35
احرام کی پابندیاں	9	بال کاٹنا اور مسائل جنایت	36
حرم شریف کی پہلی حاضری	10	ناخن کاٹنا اور مسائل جنایت	37
صفا و مروہ کی سعی	18	فعل زوجیت اور مسائل جنایت	37
آٹھویں ذی الحجہ کے کام	20	طواف اور مسائل جنایت	38
نویں ذی الحجہ کے کام	21	سعی اور مسائل جنایت	39
دسویں ذی الحجہ کے کام	25	عرفات اور مسائل جنایت	39
قربانی	26	مزدلفہ اور مسائل جنایت	40
طواف زیارت	27	رمی اور مسائل جنایت	40
گیارہویں ذی الحجہ کے کام	28	قربانی اور مسائل جنایت	40
بارہویں ذی الحجہ کے کام	29	جوں مارنے کے مسائل جنایت	41
مکہ شریف سے واپسی	29	کفارات کی شرطیں	42
حج بدل	30	دم، صدقہ، روزہ کی شرطیں	42
حج و عمرہ میں غلطیاں	32	دربار رسول اللہ ﷺ میں حاضری	43
جنایات کی اصطلاحات	33	طریقہ نماز جنازہ	45

JANNATI KAUN?

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ○

اصطلاحات حج

میقات اس مقام کو کہا جاتا ہے جہاں سے بغیر احرام کے حدودِ حرم میں داخل ہونے کی کسی کو اجازت نہیں ہے۔

JANNATI KAUN?

احرام عام بول چال میں احرام دو بغیر سلے کپڑوں کو کہا جاتا ہے جو مرد آدمی کے لئے ہیں۔ عورتوں کا احرام ان کے روزمرہ استعمال کے کپڑے ہی ہے۔

احرام کے لفظی معنی حرام کرنے کے ہیں جب حاجی (خواہ مرد ہو یا عورت) حج وعمرہ کی نیت کر کے تلبیہ (لبیک) پڑھ لیتا ہے تو وہ اپنے اوپر چند حلال ومباح چیزوں کو حرام کرلیتا ہے اسی حج وعمرہ کی نیت اور تلبیہ پڑھنے کو احرام کہا جاتا ہے، جس طرح نماز کی ابتداء تکبیر تحریمہ سے ہوتی ہے، اسی طرح حج وعمرہ کی ابتداء نیت اور تلبیہ سے ہوتی ہے اور ان دونوں کا مجموعہ احرام کہلاتا ہے، جو مرد اور عورت دونوں کے لئے یکساں لازمی ہے، اسی لئے اگر مرد

دو چادریں پہن بھی لے اور حج وعمرہ کی نیت نہ کرے یا تلبیہ نہ پڑھے تو وہ مُحرِم نہیں کہلاتا۔

حج تین طرح کا ہے

{۱} افراد {۲} تمتع {۳} قران۔

{۱} افراد، صرف حج کا احرام باندھنا افراد کہلاتا ہے۔

{۲} تمتع، صرف عمرہ کا احرام باندھنا اور مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرہ کرنا اور احرام کھول کر پھر مکہ میں ہی حج کا احرام باندھنا تمتع کہلاتا ہے۔

{۳} قران، میقات سے حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ہی ساتھ باندھنا قِران کہلاتا ہے۔

نوٹ: قِران اگر چہ سب سے افضل حج ہے لیکن اس میں احرام کی پابندیاں بہت زیادہ طویل مدت تک برداشت کرنی پڑتی ہیں۔

مسائل: تمتع والی عورت اگر چاہے تو تمتع کا عمرہ کرنے کے بعد حج سے پہلے اور عمرے بھی کر سکتی ہے۔ مگر قران والی عمرہ قران کے بعد حج سے پہلے اور افراد والی حج سے پہلے کوئی عمرہ نہیں کر سکتی۔ قران اور تمتع کے عمروں کے طواف میں مرد تو رمل (اکڑ کر چلنا) بھی کریں گے اور اپنا کاندھا بھی کھولیں گے مگر عورت کے لئے یہ دونوں باتیں منع ہیں وہ عام چال سے ہی طواف کرے اور

JANNATI KAUN?

بدن کا کوئی حصہ بے لباس نہ کرے۔

تمتع والی اگر طواف زیارت کی سعی پہلے کرنا چاہے تو حج کا احرام باندھنے کے بعد نفل طواف کر کے سعی کر سکتی ہے اور قران والی کے لئے افضل یہ ہے کہ حج کی سعی طواف قدوم کے بعد کرے، جب نہیں کی تھی تو طواف زیارت کے بعد کرے۔

☆ مکہ شریف میں صفا اور مروہ نام کی دو پہاڑیاں ہیں ان کے درمیان سات بار دوڑنے کا نام ''سعی'' ہے۔ عورت کے لئے دوڑنا نہیں ہے صرف معمولی رفتار سے چلنا ہے۔

☆ طواف اور سعی کا نام عمرہ ہے۔

JANNATI KAUN

☆ رکن اسود خانہ کعبہ کے اس کونے کو کہتے ہیں جہاں حجرِ اسود چاندی کے ایک گول دائرے میں نصب ہے۔

☆ خانہ کعبہ کی جنوبی دیوار کو مستجاب کہتے ہیں۔ جو رکن اسود اور رکن یمانی کے درمیان ہے۔ یہاں دعاؤں پر آمین کہنے کے لئے ستر ہزار فرشتے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

☆ خانہ کعبہ کے اردگرد کی وہ زمین جس پر طواف کیا جاتا ہے اس کو مطاف کہتے ہیں۔

☆ خانہ کعبہ کی شمالی دیوار کے باہر کے چھوٹے سے دائرے میں ایک جگہ

گھیر دی گئی ہے اُسے حطیم کہتے ہیں ۔ یہ خانہ کعبہ کا ہی اندرونی حصہ تھا، اس لئے اس میں داخل ہونا گویا کعبہ میں داخل ہونا ہے۔

☆ حطیم کی جانب کعبہ کی چھت سے منسلک پرنالہ ہے، اس کو میزاب رحمت کہا جاتا ہے۔

☆ حجر اسود کا بوسہ لینا خواہ ہاتھ سے ہو یا کسی چیز سے چھو کر یہ استلام کہلاتا ہے۔

☆ کچھ بال کتروانے کو قصر کہتے ہیں۔

☆ خانہ کعبہ کے صحن میں شیشے کے فریم میں ایک پتھر ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نشانات قدم مبارک ہیں اس کو مقام ابراہیم کہتے ہیں۔

☆ صفا و مروہ کے درمیان جہاں سبز رنگ کی لائٹ نصب ہے اس کو ملین اخضرین کہتے ہیں۔ ملین اخضرین کے درمیان مرد کسی قدر تیز دوڑتے ہیں لیکن عورت کو عام چال سے ہی چلنے کا حکم ہے۔

☆ منیٰ مکہ سے چار پانچ میل کے فاصلے پر پہاڑوں سے گھرا ہوا ایک میدانی خطہ ہے، جسے منیٰ کہتے ہیں یہاں ۸ ر ذی الحجہ کو ہر حاجی کے لئے ظہر سے لیکر صبح تک قیام کرنا اور پانچ وقت کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔

☆ منیٰ میں ایک جگہ پر تین ستون ہیں جنہیں عام بول چال میں شیطان کہا جاتا ہے ان ستون پر کنکر مارنا رمی جمار کہلاتا ہے

☆ عرفات اس میدان کو کہتے ہیں جہاں نویں ذی الحجہ کو وقوف یعنی قیام کیا جاتا ہے وقوف حج کا سب سے بڑا رکن ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو حج نہیں

ہوتا ، یہاں ظہر کے وقت میں ہی عصر کی نماز با جماعت پڑھی جاتی ہے اور غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر عرفات کا میدان چھوڑ دینا ہوتا ہے اور مزدلفہ پہنچ کر مغرب کی نماز پڑھی جاتی ہے

احرام کی پابندیاں

احرام باندھتے ہی مندرجہ ذیل چیزیں آپ پر قطعاً حرام ہو جاتیں ہیں۔ اب ان کا خاص خیال رکھئے ورنہ فریضہ حج صحیح طور پر ادا نہیں ہوگا۔

شوہر کے ساتھ صحبت یا وہ سارے کام جو صحبت سے متعلق کئے جاتے ہیں ان کا کرنا حرام ہے، ایسے سے ہی جنگلی جانوروں کا شکار کرنا ذبح کرنا یا ان کاموں میں مدد کرنا ، یہاں تک کہ ان جانوروں کو خریدنا بیچنا، اپنا یا دوسرے کا ناخن تراشنا ، اپنا یا دوسرے کا بال کاٹنا، منہ یا سر کو کسی کپڑے سے چھپانا ، بستہ یا کپڑے کی پوٹلی وغیرہ سر پر رکھنا ، موزے پہننا ، خوشبو بال بدن یا کپڑوں میں لگانا یا خوشبودار کپڑے پہننا ، مشک ، زعفران ، عنبر ، جوتری ، لونگ ، الائچی ، دارچینی ، کھانا یا کوئی بھی خوشبو کا تیل استعمال کرنا یا آنچل میں باندھنا جن میں خوشبو ہو یا گوند وغیرہ سے بال جمانا ، اپنی یا دوسرے کی جوئیں مارنا یا مارنے کا اشارہ کرنا ، یا ایسے کام جس سے جوئیں مارنا مقصود ہو منع ہیں۔

احرام باندھیئے

اگر آپکی پرواز راست مکہ معظمہ ہے تو گھر سے نکلنے سے قبل بدن کے غیر ضروری بال اور ناخن تراش لے، اس کے بعد اگر چہ کہ ماہواری میں بھی اگر آپ ہیں تو غسل کرلیں یہ غسل پاکی کے لئے نہیں بلکہ بدن سے میل کچیل دور کرنے کے لئے ہوگا، اگر حالت پاکی میں ہو تو غسل کے بعد پاک صاف سلے ہوئے کپڑے پہن لیں، نئے ہوں تو اچھا ہے لیکن ضروری نہیں کپڑے ایسے ہوں جن سے نہ بدن جھلکے اور نہ ہی اعضائے بدن نمایاں ہوں اور نہ ہی کپڑا چست اور بدن پر کسا ہوا ہو، اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیئے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۞ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ پڑھیئے۔ سلام پھیرنے کے بعد اگر حج قران کی نیت کرنا چاہتی ہیں تو یہ الفاظ نیت ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْ

هُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ۔

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں عمرہ اور حج دونوں کی نیت کرتی ہوں، ان دونوں کو میرے لئے آسان فرمادیجئے اور میری طرف سے ان دونوں کو قبول فرمایئے۔

JANNATI KAUN?

☆ اگر حج تمتع کرنا چاہتی ہیں تو یہ الفاظ ہیں۔

نوٹ: تمتع میں پہلے صرف عمرہ کی نیت کی جاتی ہے جو اس طرح ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ میں عمرہ کی نیت کرتی ہوں اسے میرے لئے آسان فرمایئے اور میری طرف سے قبول فرمایئے

☆ اگر حج افراد کرنا چاہتی ہیں تو یہ الفاظ ہیں۔ حج افراد کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الْحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ۔

ترجمہ اے اللہ تعالیٰ میں حج کی نیت کرتی ہوں، آپ اسے میرے لئے آسان فرما دیجئے اور اسے میری جانب سے قبول کیجئے۔

JANNATI KAUN?

مسئلہ: احرام باندھتے وقت ایک مرتبہ تلبیہ (لبیک) پڑھنا تو فرض ہے۔

مسئلہ: مردوں کو تلبیہ بلند آواز سے اور عورت کو آہستہ آواز سے پڑھنا ہے۔

نیت کے بعد تلبیہ ان الفاظ میں پڑھیئے۔

لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ○ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ○ لَا شَرِیْکَ لَکَ ○

اب آپ مُحْرِم ہیں اس لئے چلتے پھرتے بکثرت تلبیہ وِردِ زبان رہے۔

اگر تلبیہ یاد نہ ہو تو ہر وہ ذکر جس سے اللہ تعالیٰ کی تعظیم مقصود ہو تلبیہ کے قائم مقام ہے، مثلاً لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ... اَلْحَمْدُ لِلّٰہ... اللّٰہُ اَکْبَر وغیرہ۔

حرم شریف کی پہلی حاضری

اب شہر مکہ شریف میں داخل ہونے اور اپنی قیام گاہ پر پہنچ کر ضروریات سے فارغ ہونے کے بعد غسل کرلیں غسل کر کے پاکی کی حالت میں تلبیہ پڑھتے ہوئے حرم شریف میں یہ دعاء پڑھتے ہوئے پہلے داہنا قدم رکھیئے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اس دعا کے ساتھ یہ دعا بھی ملا لیجئے:

JANNATI KAUN?

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اس دعا کے بعد لرزتے کانپتے اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتے ہوئے آنکھیں نیچی کیے اور ہیبت الٰہی سے خوب ڈرتے ہوئے خانہ کعبہ پر پہلی نظر ڈالئے نظر پڑتے ہی تین بار اللّٰہ اکبر اور تین بار لا الہ الا اللّٰہ کہئے پھر یہ دعا پڑھئے

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

النَّارِ اللّٰھُمَّ ھٰذَا بَیْتُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ اَسْئَلُكَ

الْعَفْوَوَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

دعا کے بعد جو چاہے دعائیں کریں بلکہ حضرت پیر جماعت علی شاہ نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ حضور کعبہ شریف پر جب پہلی نظر پڑتی ہے تو بتایا جاتا ہے کہ اس وقت جو دعاء مانگے قبول ہوجاتی ہے، آپ بتائیے اس وقت کیا دعاء بہتر ہے حضرت علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ کعبہ شریف پر پہلی نظر پڑتے ہی یہ دعا مانگو کہ الٰہی میری ہر نیک دعاء قبول فرما، جب اللہ تعالیٰ سے تم نے قبولیت دعا کی کنجی مانگ لی تو ان شاء اللہ یہاں جو دعاء مانگو گے قبول ہی ہوگی۔

الحاصل آج فضل الٰہی سے وہ گھڑی میسر آگئی ہے کعبہ شریف آپ کی نظروں کے سامنے ہے، آپ نے ہزاروں میل سے کئی سجدے اس کی جانب کیے تھے آج کا دن آپ کی زندگی کی معراج ہے آپ اپنی قسمت پر جتنا ناز کرے کم ہے، آج آپ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہے اور وہ رب کریم آپ کا میزبان ہے یہی وہ مقام ہے یہاں پر حضرت آدم تا حضور صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء علیہم السلام صحابہ کرام اور اولیائے اُمت حاضر ہوتے رہے ہیں۔

اور لاتعداد اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے اس گھر کے شوقِ دیدار میں اللہ تعالیٰ

سے التجائیں کرتے رہے، آج یہ گھڑی رب کریم نے اپنے کرم سے عطاء کی ہے اس نعمت پر جس قدر بھی رب تعالیٰ کا شکر بجالائے کم ہے۔ آیئے اب طواف کے لئے قدم بڑھایئے ، اگر آپ قران یا تمتع کا احرام باندھا ہے تو سب سے پہلے عمرہ کا طواف کیجئے۔ طواف کا طریقہ یہ ہے کہ خانہ کعبہ کے قریب پہنچ کر یا ہجوم کثیر ہونے کی صورت میں صحن کعبہ میں یا چھت مسجد حرم کی بھی منزل سے جہاں جگہ ملے وہاں سے حجر اسود والے کونے سے نیت طواف کیجئے نیت کے الفاظ یہ ہیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

فَيَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ۔

اگر کسی دوسرے کی جانب سے طواف کر رہی ہوں تو مِنِّیْ کی جگہ مِنْ کے بعد اس کا نام لیجئے۔

نوٹ: طواف کے ہر چکر کے لئے الگ الگ دعائیں ہیں اگر وہ دعائیں یاد نہ ہوسکیں تو ہر چکر میں اور مقام پر درود شریف کا ورد کافی ہے درود شریف تمام دعاؤں کا بدل اور سب کا جامع ہے درود غوثیہ بہت بابرکت اور مختصر و مقبول درود ہے اسے یاد کر لیجئے۔ درود غوثیہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ

JANNATI KAUN?

وَالْکَرَمِ وَآلِہِ الْکِرَامِ وَصَحْبِہٖ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ○

نیت کرنے کے بعد اب آپ حجر اسود کے بالمقابل پہنچ کر اپنے دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف رہیں اور یہ دعا پڑھیئے

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَ

السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ○

اس دعا کے بعد ممکن ہوسکے تو حجر اسود کا بوسہ لیجئے اگر یہ موقع نصیب نہ ہوتو ہاتھوں سے اس کی طرف اشارہ کر کے اپنے ہاتھوں کو چوم لیجئے، مردوں کے ہجوم میں داخل ہوکر یا لوگوں کو تکلیف دے کر یا خود تکلیف اٹھا کر بوسہ لینے کی کوشش نہ کیجئے، اب طواف شروع کیجئے ،طواف کرتے وقت رکن یمانی کے سامنے سے گذرتے ہوئے اگر موقع میسر ہوتو اسے بھی دونوں ہاتھوں سے یا داہنے ہاتھ سے چھوکر چوم لیجئے جب اس کے آگے بڑھے اور مستجاب کے سامنے سے گذرتے وقت اپنے لئے اور جملہ مسلمانوں کے لئے دعائے خیر کیجئے کہ یہاں ستر ہزار فرشتے دعاء پر آمین کہنے کے لئے موجود رہتے ہیں۔آپ نے حجر اسود سے طواف شروع کیا تھا اور حجر اسود پر ایک چکر مکمل ہوا اسی طرح خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگایئے ، ساتویں چکر پر حجر اسود کا بوسہ میسر ہوجائے تو بوسہ لیجئے اگر موقع نہ ملے تو اپنے ہاتھوں کو اس جانب کر کے ہاتھوں کو چوم لیجئے۔

JANNATI KAUN?

نوٹ: جو لوگ قِران اور تمتع کا احرام باندھ کر آئے ہیں ان کے لئے یہ طواف عمرہ کا طواف ہے لیکن جو لوگ افراد کا احرام باندھ کر آئے ہیں ان کے لئے یہ طواف، طوافِ قدوم ہے۔ یعنی دربار میں حاضری کا نذرانہ! طواف قدوم سب کے لئے ضروری ہے، قران، تمتع والے عمرہ سے فارغ ہو کر طواف قدوم کا فریضہ ادا کریں گے۔

طواف کی سعادت حاصل کر لینے کے بعد مقام ابراہیم کے پاس آیئے اور آیت کریمہ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى پڑھ کر دو رکعت بہ نیت طواف پڑھیئے، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیئے۔ ہر طواف (سات چکر مکمل) کے بعد یہ نماز واجب ہے اس لئے پابندی کے ساتھ اسے ضرور ادا کیجئے، البتہ مکروہ اوقات ہو تو اس وقت کے گذرنے کے بعد اسے ادا کیجئے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت پڑھے اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ اگر ہجوم کی وجہ سے مقام ابراہیم پر جگہ نہ ملے تو حرم شریف میں جہاں کہیں پڑھ لیں واجب ادا ہو جائے گا۔ اس دو رکعت نماز اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد ملتزم کے پاس آیئے۔ ملتزم خانہ کعبہ کے دروازہ اور رکن اسود کے درمیان کی دیوار کو کہتے ہیں، یہاں پہنچ کر دیوار کعبہ سے چمٹ کر، کبھی اپنا داہنا رخسار کبھی بایاں رخسار اور

چہرہ اس پر رکھکر اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے دیوار کعبہ پر پھیلا کر ایک محتاج اور ذلیل بھکاری کی طرح اپنے خالق و مالک کی چوکھٹ پر کھڑے ہو کر دونوں جہاں کی خیر و برکت اور نعمت و سعادت کی بھیک مانگیئے یہ گھڑی بڑی خوش بختی کی گھڑی ہے آپ کو رب کریم کی دہلیز پر کھڑے ہونے کا موقع مل گیا ہے، اپنے گناہوں پر پھوٹ پھوٹ کر روئیے، بلک بلک کر آہ وزاری کیجئے تڑپتے اور مچلتے ہوئے فریاد کیجئے، رحمت و کرم، بخشش و مغفرت کا پروانہ مل جائے گا۔ ملتزم کی خاص دعا یہ ہے کہ:

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّي نِعْمَةً اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ۔

JANNATI KAUN?

حدیث شریف آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اکثر میں نے جبرئیل علیہ السلام کو دیکھتا ہوں کہ وہ ملتزم سے لپٹے ہوئے یہی دعا مانگتے ہیں۔

ملتزم پر دعا مانگنے کے بعد کعبہ شریف کی جانب رُخ کر کے تین سانسوں میں خوب پیٹ بھر کر کھڑے کھڑے زمزم پی لیجئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق زمزم پیٹ بھر نہیں پی سکتا، گویا زمزم کو خوب پیٹ بھر پینا نفاق کو کاٹتا ہے، پیتے قت بسم اللہ سے شروع کیجئے اور الحمد للہ پر ختم کیجئے، پینے کے بعد کچھ زمزم اپنے بدن اور سر پر ڈال لیجئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تین چلو زمزم اپنے سر پر ڈال لیا اس سر کو اللہ تعالیٰ رسوائی سے محفوظ

فرمائیگا۔زمزم پیتے وقت جو نیک دعائیں ہیں کیجئے یہ قبولیت دعا کا بہترین وقت ہے۔اور حضور ﷺ نے فرمایا زمزم جس مقصد کے لئے پیا جائے اس کے لئے کفایت کرتا ہے۔

صفا ومروہ کی سعی

زمزم سے سیراب ہونے کے بعد اب سعی کی تیاری کیجئے، سعی شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کی جانب چہرہ کر کے اللہ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلااللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہ کہیے اور حجر اسود کا بوسہ لیجئے اگر یہ موقع نہ ملے تو اس جانب ہاتھ بلند کر کے ان ہاتھوں کو چوم لیجئے اور درود شریف پڑھتے ہوئے فوراً باب الصفا سے صفا کی جانب روانہ ہوجائیے۔دروازے سے پہلے بایاں پیر باہر نکال کر صفا کی سیڑھیوں پر چڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھئے:

اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰہُ بِہٖ اِنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ

مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہ ○

صفا پر ٹھہر کر کعبہ شریف کی طرف چہرہ کر کے دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا کے لئے پھیلاتے ہوئے اتنی دیر تک ہاتھ اسی طرح رکھیئے کہ جتنی دیر میں سورۂ بقر کی پچیس آیات کی تلاوت کی جاسکتی ہیں۔ یہ موقع بھی قبولیت دعا کا ہے، اس لئے نہایت ہی خضوع وخشوع اور تڑپتے مچلتے رقت قلب کے ساتھ

JANNATI KAUN?

اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا کیجئے دعا کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف کھلی ہوئی رکھیئے ۔ جب دعا ختم ہوجائے تو ہاتھ چہرے پر پھیر کر گرا دیجئے اور سعی کی نیت کیجئے ۔ نیت کے الفاظ یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ السَّعۡیَ بَیۡنَ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَۃ

فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ ۝

اب اس نیت کے بعد صفا سے اُترتے ہوئے حسب عادت درمیانی چال سے درود شریف پڑھتے ہوئے مروہ کی جانب چلیئے ۔ مروہ پر پہنچ کر کعبہ شریف کی جانب چہرہ کر کے درود شریف پڑھیئے اور اتنی ہی دیر تک دعا مانگیئے جتنی دیر تک صفا پر مانگی تھی ۔ ایک پھیرا ہوا اسی طرح مروہ سے صفا اور صفا سے مروہ آتے جاتے سات پھیرے لگایئے ہر پھیرے میں صفا و مروہ پر پہنچ کر اسی طرح دعا بھی مانگیئے۔ سعی صفا سے شروع کیجئے اور مروہ پر ختم کیجئے۔ سعی کے سات پھیروں میں چار پھیرے فرض ہیں اور تین واجب ہیں ۔حج کے ایام میں ہجوم بہت ہوتا ہے عورتوں کو سعی کے لئے رات کا وقت مناسب ہے ۔ اور اگر ہجوم کے وقت ہی سعی کرنی پڑے تو کنارے کنارے رہ کر سعی کر لے سعی کرنے کی جگہ موجودہ وقت میں نہایت کشادہ ہوگئی ہے۔

نوٹ: آپ نے اگر تمتع کا احرام باندھا ہے تو صفا و مروہ کی سعی مکمل ہوجانے

JANNATI KAUN?

کے بعد چار انگل بال کتروا کر احرام سے باہر ہو جایئے، لیکن جن لوگوں نے قران کا احرام باندھا ہے وہ ابھی احرام سے باہر نہ ہوں وہ دس ویں ذی الحجہ کو رمی جمار کے بعد ہی احرام کی حالت سے باہر نکلیں گے۔

مسئلہ: حجر اسود کا پہلا بوسہ لیتے ہی تمتع والے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ لیکن قران اور افراد والوں کا تلبیہ دسویں ذی الحجہ کو رمی جمار کے وقت بند کرنا ہوگا۔

مسئلہ: آپ آٹھویں ذی الحجہ تک مکہ میں جب تک رہیں بغیر سعی کے جب وقت مل جائے طواف کرتے رہیئے کہ یہ بڑی عظیم عبادت ہے اور نفل طواف میں بھی ہر ساتھ پھیروں پر مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز طواف ضرور ادا کیجئے۔

JANNATI KAUN?

آٹھویں ذی الحجہ کے کام

ذی الحجہ کی ۸/ تاریخ کو یوم الترویہ بھی کہتے ہیں۔ آپ نے اگر تمتع کا احرام باندھا ہے تو آپ کو یاد ہوگا کہ آپ نے عمرہ کرنے کے بعد اپنا احرام کھول دیا تھا۔ اس لئے آج صبح غسل کیجئے، اس کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھیئے، پھر دو رکعت سنت نماز احرام کی نیت سے پڑھیئے۔ اس کے بعد حج کی نیت کیجئے، حج کی نیت کے الفاظ ہم اسی کتاب کے گذشتہ صفحات پر درج کیئے ہیں وہاں سے یاد کر لیجئے۔ نیت کے الفاظ ادا کرنے کے بعد تین مرتبہ تلبیہ پڑھیئے اب آپ کا تلبیہ بھی دسویں ذی الحجہ کو رمی جمار کے بعد ختم ہوگا

۔تلبیہ پڑھنے کے بعد جب آفتاب نکل آئے تو منیٰ کی طرف چلئے ،ظہر کی نماز کے وقت تک وہاں پہنچ جانا ضروری ہے ، کیونکہ ظہر سے لے کر صبح تک پانچ وقت کی نمازیں یہاں ادا کرنا لازم ہے۔

اللہ تعالیٰ توفیق دے تو منیٰ کا راستہ پیدل طے کیجئے کہ ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں، اس حساب سے مکہ کی واپسی تک آپ کی نیکیاں اٹھتر کھرب چالیس ارب ہو جائیں گی ،غور کیجئے جتنی نیکیاں فضل خداوندی سے پانچ دن میں آپ یہاں کما سکتی ہیں ساری عمر میں بھی اتنی نیکیوں کا خزانہ آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتا۔منیٰ پہنچ کر مسجد خیف میں ظہر سے لے کر صبح تک پانچ وقت کی نمازیں ادا کیجئے ، اگر مسجد خیف میں نماز ادا کرنے کا موقع نہ ملے تو منی میں جہاں آپ قیام کی ہوئی ہیں وہیں پڑھیئے۔ نویں ذی الحجہ کی رات بڑی اہم رات ہے اس لئے یہ رات عبادت اور تلاوت ،مناجات و درود میں گڑگڑاتے روتے بلکتے ہوئے گذارئیے۔

نویں ذی الحجہ کے کام

نویں ذی الحجہ یوم عرفہ ہے جو ایام حج کا سب سے بڑا دن ہے آج مستحب وقت میں صبح کی نماز پڑھ کر تلبیہ اور ذکر و درود میں مشغول رہیئے۔ جب آفتاب کچھ بلند ہو جائے تو عرفات کی طرف چلئے ۔آج کا ایک ایک لمحہ

JANNATI KAUN

قیمتی ہے اس میں عبادت سے غفلت نہ ہو زبان کو ذکر الٰہی اور دل کو عجز و اخلاص کا پیکر بنا لیجئے۔ دیکھئے وہ سامنے میدان عرفات ہے خیموں اور شامیانوں کا شہر یہ وہی شہر ہے جہاں سیدنا ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تھی اور حضرت حوا علیہا السلام سے طویل مدت فراق کے بعد ملاقات ہوئی تھی۔ اُدھر دیکھئے حاجیوں کا ہجوم جبل رحمت کی طرف دوڑ رہا ہے، جبل رحمت یہ وہ مقدس پہاڑ ہے جس کی چوٹی پر آج رحمتوں کی گھٹائیں اُٹھے گی اور میدان کے ایک ایک چپہ چپہ پر برسے گی۔

اب دوپہر ڈھل گئی ہے اور اِدھر دیکھئے مسجد نمرہ میں ظہر کی جماعت تیار ہے، سارا عرفات نمازیوں کی صفوں سے بھر گیا ہے، عجز و نیاز کی کیفیت میں اللہ کے بندے اللہ کے سامنے بندگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ایک حیرت انگیز واقعہ دیکھئے نماز ظہر کا سلام پھیرتے ہی بغیر کسی وقفہ کے عصر کی نماز کے لئے پھر جماعت کھڑے ہو چکی ہے، میدان عرفات میں عصر کا وقت یہی ہے اور یہ ہمارے نبی ﷺ کے تشریعی اختیارات کی زندہ جاوید نشانی ہے۔ اب قیامت تک ہر حاجی یہاں سے یہ عقیدہ لے کر جائے گا کہ ہمارے نبی ﷺ کو جہاں قانون بنانے کا اختیار ہے وہاں قانون بدلنے کا بھی اختیار ہے، ہمارے نبی ﷺ کو ان کے رب نے مختار کل بنایا ہے۔

ظہر اور عصر کی نماز سے فارغ ہو کر میدان عرفات میں جہاں جگہ ملی اللہ کے

JANNATIKAUNG

بندے وہاں بیٹھ گئے ہیں، آسمان کے دروازے کھل گئے ہیں، رحمتوں کی بارش جنم جنم کے گناہوں کو دھو رہی ہے، آہ وبکا کی چیخوں سے کان پڑی آواز سنائی نہیں دے رہی ہے ہر کوئی ہے کہ اپنے رب کریم سے کرم کی بھیگ مانگ رہا ہے، دل پگھل رہے ہیں روحیں مچل رہیں ہیں۔ ، آج ہر ایک کا بال بال خوف الٰہی میں کانپ رہا ہے اور دل کا گوشہ گوشہ اُمید کی کرنوں سے معمور ہے۔

اب آپ بھی کسی گوشہ میں بیٹھ جایئے اور پھوٹ پھوٹ کر اپنے گناہوں پر آنسو بہایئے درد کی کسک سے بلک بلک کر تڑپیئے اور مچل مچل کر اتنے اشک بہایئے کہ دل کو سرور اور روح کو سکون مل جائے۔ غروب آفتاب تک دعا مناجات کی کثرت کیجئے اور مغرب کے آثار جیسے ہی نمودار ہوں نماز مغرب ادا کئے بغیر مزدلفہ کے لئے روانہ ہوجایئے۔ عرفات سے چلتے وقت یقین کے چراغ سے اپنے دل اور روح کو روشن کر لیجئے کہ وعدہ الٰہی کے مطابق آپ آج اپنے تمام چھوٹے بڑے گناہوں سے ایسے پاک ہوگئی ہیں گویا آج ہی آپ کی ماں نے آپ کو جنم دیا ہے۔ یہ یقین اس لئے ضروری ہے کہ رحمت ونور کی بارش میں زندگی کا جو داغدار دامن دھل کر سُفید ہوگیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بڑا بدنصیب وہ ہے جو قیام عرفات کی نعمت پائے اور اللہ تعالیٰ کے کرم مغفرت سے اپنے آپ کو محروم سمجھے۔

مزدلفہ: ایک جگہ کا نام ہے جہاں رحمت عالم ﷺ نے آج کی رات قیام

فرمایا تھا آپ جب تک مزدلفہ نہ پہنچ جائیں مغرب کی نماز نہ پڑھیں ، بلکہ مزدلفہ پہنچتے پہنچتے عشاء کا وقت ہوجائے تب بھی مغرب کی نماز وہیں پڑھیں آج مغرب کی نماز کا وقت یہی ہے، بلکہ اگر بالفرض کوئی مغرب کی نماز کے وقت میں یہاں پہنچ جائے تب بھی مغرب کی نماز عشا ہی کے وقت میں پڑھے یہ قضا نہیں بلکہ ادا ہے اور یہ بھی ہمارے نبی ﷺ کے تشریعی اختیار کا کھلا ثبوت ہے کیونکہ یہاں بھی وقت کی تبدیلی کا کوئی حکم قرآن مجید میں نہیں ہے بلکہ حدیث میں ہے۔اس سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم ﷺ کونماز کا وقت تبدیل کرنے کا بھی اختیار دیا ہے۔

مزدلفہ کی اس رات میں بکثرت درود، ذکرواذ کار مناجات اور دعاؤں میں مصروف رہ کر گذاریئے صبح کی نماز اول وقت میں پڑھیئے۔ جب طلوع آفتاب میں دو رکعت نماز پڑھنے کا وقت باقی رہ جائے تو منیٰ کے لئے چلیئے اور رمی جمار کے لئے یہاں سے کھجور کی گٹھلی کے برابر سات چھوٹی چھوٹی کنکریاں پاک جگہ سے چُن لیجئے اور اگر چاہیں تو تینوں جمروں پر مارنے کے لئے کل کنکریاں یہیں سے چُن لیجئے جن کی تعداد 49 ہے ۔ ساری کنکریوں کو دھو لیجئے راستے میں بدستور دعا، درود، تلبیہ کا ورد جاری رہے۔

JANNATI KAUN?

دسویں ذی الحجہ کے کام

آج کے کام میں بڑے شیطان (جمرہ عقبہ) پر کنکریاں مارنا اور قربانی ، آج کنکریاں نہ ماریں تو جرمانہ واجب ہوجائے گا، بڑے شیطان یعنی جمرہ عقبہ کے پاس پانچ ہاتھ کے فاصلے پر کھڑے ہوکر ایک ایک کر کے سات کنکریاں چٹکی میں لے کر سیدھا ہاتھ اپر اُٹھا کر ماریئے اور ہر کنکری مارتے وقت یہ دعا پڑھیے:

بِسْمِ اللّٰهِ اللهُ أَكْبَرُ رَغْماً لِّلشَّيْطَانِ رِضاً لِّلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجّاً مَّبْرُوْراً وَّسَعْياً مَّشْكُوْراً وَّذَنْباً مَّغْفُوْراً۔

مسئلہ: اس دعا کے علاوہ لاالہ الا اللہ ...... یا ...... سبحان اللہ بھی پڑھنا جائز ہے مگر چپ رہنا مکروہ ہے۔

مسئلہ: بڑے شیطان کو پہلی کنکری مارتے وقت تلبیہ بند کردیں اور اب کسی وقت تلبیہ نہ پڑھے۔

مسئلہ: جو ستون بنا ہوا ہے اس کی جڑ میں کنکریاں ماریں، ماری ہوئی کنکریاں اس دائرہ کے اندر پڑنی چاہیئے جو ستون کے گرد بنا ہوا ہے اگر اس دائرہ کے باہر گرے گی تو اس کے بدلے دوسری مارنی ہوگی۔ اس لئے کنکریاں مقررہ تعداد سے زیادہ ساتھ رکھیں تاکہ کوئی کنکری ضائع ہوگئی تو کنکریوں کی کمی نہ

پڑے کیونکہ ماری ہوئی کنکریوں کو اٹھا کر مارنا جائز نہیں۔

قربانی

رمی سے فارغ ہونے کے بعد قربانی کیجئے۔ اگر قران یا تمتع کا حج کیا ہو تو ان دونوں حج میں یہ قربانی شکرانہ کے طور پر واجب ہو جاتی ہے، اور اس میں امیر غریب کا کوئی فرق نہیں ہاں کوئی بالکل ہی محتاج ہے تو اس کے لئے اس قربانی کے بدلے روزے رکھنا ہوگا، مگر ان روزوں کے لئے بھی کچھ شرائط ہیں۔ چنانچہ دس روزے رکھنے ہونگے، جس میں سے تین روزے احرام کی حالت میں ۹/ذی الحجہ سے پہلے سے رکھنے ہوتے ہیں، سات بعد میں گھر پہنچ کر رکھ لے، لیکن اگر یہ تین روزے وقت مقررہ تک نہ رکھ سکے تو، پھر ہر حال میں قربانی واجب ہے۔

مسئلہ: اگر صرف حج افراد کیا تو اس پر شکرانہ کی قربانی واجب نہیں۔ جی چاہئے تو کردیں لیکن منع بھی نہیں۔

قربانی سے فارغ ہوکر اپنے اور تمام مسلمانوں کے لئے حج کے قبول ہونے کی خوب عاجزی کے ساتھ دعا کیجئے، اس کے بعد قبلے کی طرف چہرہ کر کے بیٹھ جایئے اور اپنے سر کے بال کتروایئے۔ بال کتروانے کے بعد شوہر سے جنسی تعلقات کے سوا احرام کی حالت میں جو پابندیاں تھی سب ختم ہوگئی۔ شوہر کے

JANNATI KAUN?

ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کی اجازت طواف زیارت کے بعد حاصل ہوگی۔

طواف زیارت

طواف زیارت کی اہمیت کا اندازہ اس مسئلہ سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس طواف کے بغیر میاں بیوی ایک دوسرے پر حلال نہیں ہوتے اور حج مکمل نہیں ہوتا۔ بعض عورتیں طواف زیارت نہیں کرتیں ایک دم (یعنی قربانی) دیدیتی ہیں یہ عمل درست نہیں وہ اچھی طرح اس بات کو یاد رکھیں کہ وہ جب تک طواف زیارت نہ کریں گی ان کا حج پورا نہ ہوگا اور نہ ہی وہ اپنے شوہر کے لئے حلال ہوگی اگر بغیر طواف زیارت واپس لوٹ جائے تو ہر مرتبہ کی صحبت سے ایک قربانی واجب ہوتی چلی جائے گی۔

JANNATI KAUN?

طواف زیارت کا وقت ۱۲رذی الحجہ تک ہے اگر عورت اپنے مخصوص ایام میں ہو اور یہ مدت گذر جائے تو اس پر کوئی جرمانہ نہیں وہ مخصوص ایام سے فارغ ہو کر طواف کرلے۔

مسئلہ: حج کے بعد طواف زیارت سے پہلے اگر فوری روانگی ہو اور عورت اس وقت ایام میں ہے تو اس کو روانگی ملتوی کرنی ہوگی اور پاک ہو کر طواف زیارت کے بعد روانہ ہو، ورنہ حج نامکمل رہے گا اور شوہر سے ملاپ نہ کر سکے گی اور دوبارہ طواف زیارت کرنے کے لئے سفر کے اخرجات ومصائب

برداشت کرنے ہوں گے، عورت کو حیض و نفاس کی وجہ سے طواف زیارت موخر کرنے کی اجازت ہے مگر چھوڑنے کی اجازت نہیں ۔ طواف زیارت کر کے منیٰ واپس ہوجائے ۔ ۱۲/ذی الحجہ تک منیٰ سے باہر رہنا مکروہ ہے، چاہے مکہ معظمہ میں ہو یا کہیں اور مقام پر۔

گیارہویں ذی الحجہ کے کام

آج کا واجب کام تینوں شیطانوں پر کنکر مارنا ہے، آج کی رمی کا سنت وقت زوال کے بعد سے شروع ہوکر غروب تک ہے، اور آخری وقت ۱۲/ذی کی صبح صادق سے پہلے تک، آج کے دن بعض لوگ ناواقفیت کی بنا پر یا بعض دوسرے اماموں کے طریقہ کے مطابق صبح ہی سے رمی شروع کردیتے ہیں احناف کے پاس رمی کا وقت زوال کے بعد ہے۔آج کنکر مارنے میں اس ترتیب کا خاص خیال رکھئے، پہلے جمرہ اولیٰ (پہلا شیطان) پر یہ مسجد خیف اور منیٰ شہر کی طرف سے پہلا ہے اس پر کنکر مارنے کے بعد اس کے دائیں جانب تھوڑا سا ہٹ کر کھڑی ہوجایئے اور جو دل چاہے اور جتنی دیر چاہے دعا مانگیئے، یہاں دعائیں قبول ہوتی ہے۔

اس کے بعد جمرہ وسطیٰ (درمیانی شیطان) پر کنکر ماریئے سات کنکر مارنے کے بعد یہاں بھی ایک جانب ہوکر خوب دعا کیجئے۔

JANNATI KAUN?

اس کے بعد جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) پر کنکر ماریں اور واپس ہو جایئے یہاں رک کر دعا نہ کریئے حضور ﷺ نے یہاں کنکر مارنے کے بعد بغیر دعا کیے واپس ہو گئے تھے۔ بس آج کا کام یہی تھا حج کے سلسلہ کا اور کوئی کام آج نہیں رہا۔

بارہویں ذی الحجہ کے کام

آج بھی اسی ترتیب اور طریقے کے ساتھ تینوں شیطانوں پر سات سات کنکر ماریئے اس کام سے فارغ ہونے کے بعد آج کا کام ختم ہو چکا۔

مکہ شریف سے واپسی

جب مکہ شریف سے واپسی کا وقت آئے تو اب جو طواف ہے میقات سے باہر سے آنے والوں کے لئے واجب ہے، چاہے ان کا حج کسی قسم کا ہو۔ البتہ عمرہ والوں پر واجب نہیں۔ عورت اگر ایام مخصوص میں ہو اور جانے کا پروگرام بن گیا، تو اس وقت عورت پر یہ طواف واجب نہیں اس وقت وہ مسجد حرام کے کسی دروازے پر کھڑی ہو کر دعا کر لیں اور واپس ہو جائے۔ طواف رخصت یعنی طواف وداع کے بعد سعی نہیں ہے۔

حج بدل

شریعتِ مطہرہ نے ہم کو یہ سہولت دی ہے کہ ہم اپنا فرض حج کسی اور کی جانب سے ادا کروا سکتے ہیں، جس کو عرفِ عام میں حج بدل کہا جاتا ہے۔ حج بدل کروانے کے لئے چند مسائل کا جاننا ضروری ہے۔

JANNATI KAUN?

جو کوئی اپنی طرف سے کسی اور کو حج بدل کروائے تو کروانے والی عورت پر اس حج کا فرض ہونا ضروری ہے۔ اگر اس پر حج فرض نہیں تھا اور اپنا حج بدل کروالی تو فرض ادا نہ ہوا، زندگی میں جب کبھی اس پر حج فرض ہوگا ادا کرنا۔

مثلاً کوئی ایسا مرض یا عذر تھا کہ حج کو خود جا نہیں سکتی تھی اور ان ایام میں وہ اپنی جانب سے حج بدل کروالی، کچھ عرصہ کے بعد وہ بیماری جاتی رہی یا وہ عذر اب نہیں رہا جس کے سبب اس نے حج بدل کروایا تھا اور وہ خود اب اس لائق ہے کہ سفرِ حج کر سکتی ہے تو بیماری یا عذر کے ایام میں جو اپنا حج بدل کروالیا تھا وہ کافی نہ ہوگا اب خود کو حج ادا کرنا ہوگا۔

عورت کی جانب سے کوئی مرد بھی حج بدل کر سکتا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ عورت کی جانب سے عورت ہی حج کرے۔ عورت بھی کسی مرد کی جانب سے بدل کر سکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ حج بدل کے لئے ایسے شخص کو بھیجا جائے وہ خود اپنا فرض حج ادا کر چکا ہو۔ اگر ایسے شخص کو بھیجا جو خود اپنا حج نہیں کیا جب بھی حج ادا ہو جائے گا۔ اور خود اس پر حج فرض تھا لیکن وہ خود اپنا فرض حج ادا نہیں کیا دوسرے کی جانب سے حج بدل کیا تو اس کا یہ عمل مکروہ تحریمی ہے۔

جس کی طرف سے حج کیا جا رہا ہے، اس کی اجازت ضروری ہے، بغیر اس کی اجازت کے حج نہیں ہو سکتا، ہاں وارث نے مورث کی طرف سے کیا تو اسے حکم کی ضرورت نہیں۔ خرچ اس کی جانب سے ہو جس کی جانب سے حج کیا جا رہا ہے۔ جس کو اجازت دی تھی کے وہی حج کرے اگر اجازت حاصل کرنے والا خود نہیں گیا اور اپنی جانب سے اس نے کسی اور کو بھیج دیا تو حج نہ ہوا۔ اس کی ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ اگر کسی نے کہا تھا کہ فلاں میری جانب سے حج بدل کرے اور وصیت کرنے والی مر جائے اور جس کو نامزد کیا تھا وہ بھی فوت ہو گئی یا کسی عذر کے سبب جا نہیں سکتی یا جانے سے انکار کیا تو کسی دوسرے سے حج کروا سکتی ہے۔

جس کسی کی جانب سے حج بدل کیا جا رہا ہے اس کے وطن سے حج کو جائے اور اخرجات تمام حج بدل جو کروائے اس کو ادا کرنے ہونگے۔ ... ان حج کی نیت کا

طریقہ یہ ہے کہ جس کی جانب سے حج کیا جارہا ہے نیت میں اس کا نام لیا جائے یہ تمام شرطیں فرض حج بدل کی ہیں، حج نفل ہو تو ان میں سے کوئی شرط نہیں۔
کسی پر حج فرض تھا لیکن اس نے ادا نہیں کیا اور وصیت بھی نہیں کی مرگئی تو گنہگار ہوئی، ہاں اگر وارث اس کی جانب سے حج بدل کرنا چاہے تو کرسکتا ہے فقہا کرام نے لکھا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ رب کریم کے کرم سے امید ہے کہ حج ادا ہو جائے گا۔

حج وعمرہ میں غلطیوں کا ارتکاب

جس طرح نماز میں غلطی ہونے پر بعض صورتوں میں نماز ناقص اور بعض صورتوں میں نماز فاسد ہوجاتی ہے، ناقص نماز کی اصلاح کے لئے تو سجدہ سہو ہے اور نماز کے فاسد ہونے پر اس نماز کو پھر ادا کرنا ہوتا ہے۔ ایسے ہی دوران حج بعض غلطیوں پر جزا دینا (جانور قربان کرنا جس کو دم دینا بھی کہا جاتا ہے) اور بعض غلطیوں پر صدقہ، بعض صورتوں میں کفارہ اور بعض صورتیں ایسی ہیں جن کے ارتکاب پر حج ادا ہی نہیں ہوتا، ان غلطیوں کو اصطلاح شریعت میں جنایات کہا جاتا ہے جنایات کے مسائل جاننا ہر حاجی پر لازم ہے۔ کیونکہ قبولیت حج کا دارومدار اسی پر ہے۔ لیکن اکثر حجاج حج سیکھ کر نہیں جاتے، انہیں سامان سفر کی فکر تو بہت ہوتی ہے کہ ساتھ کیا کیا رکھا جائے اور وہاں سے کون کونسی چیزیں لائیں لیکن مسائل حج جاننے کی فکر نہیں رہتی۔ اگر کسی نے انہیں مسائل حج

JANNATI KAUN?

بتانے یا سمجھانے کی کوشش کرے تو بعض بہنیں صاف کہہ دیتیں ہیں کہ غلطی ہوئی تو کیا ہوا اللہ تعالیٰ کریم ہے معاف کرنے والا ہے۔ اتنا نہیں سمجھتی کہ غلطیوں پر سزا کا قانون بھی تو اللہ تعالیٰ کا ہی بنایا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کے قانون کو توڑ کر معافی کی امید بڑی جہالت کی بات ہے۔

ایک بات خوب یاد رکھو کہ حج میں جو غلطیاں ہو جاتی ہیں ان کا معاملہ دوسری عبادات سے بالکل مختلف ہے۔ اس میں بھول چوک، واقفیت، ناواقفیت، دانستہ، غیر دانستہ، اپنی خوشی سے یا کسی کے جبر سے، سوتے یا جاگتے، ہوش یا بیہوشی، تنگدستی کی وجہ سے یا فراخی کے سبب، خود کرے یا دوسرے سے کروائے، غرضیکہ کوئی بھی صورت ہو بعض غلطی پر جزا بعض پر جرمانہ اور بعض پر کفارہ لازم ہوتا ہے ان غلطیوں کے شرعی طریقہ حل کو مسائل جنایات کہا جاتا ہے جن کا خوب اچھی طرح معلوم کر لینا اور کوئی مسئلہ سمجھ میں نہیں آیا تو اہل علم سے دریافت کرنا لازم ہے۔ تاکہ حج صحیح ادا ہونے کی تشفی ہو جائے۔

اصطلاحاتِ جنایات

جِنایات ے سلسلہ میں جہاں **دم** کہا جائے گا اس سے ایک بکری، بھیڑ، مینڈا یا گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ قربان کرنا مراد ہے۔

بدنہ ے پوری گائے یا مکمل اونٹ مراد ہے۔ یہ جانور انہیں شرائط کے ہوں گے

جو قربانی کے جانور کے لئے ہوا کرتی ہیں۔

جہاں دم کا حکم ہے اور وہ جرم مجبوری یا عذر کے سبب کامل طور پر ہوا مثلاً بیماری یا سخت سردی یا گرمی یا زخم یا پھوڑے یا جوؤں کی سخت تکلیف کے سبب جرم ہوگیا تو چاہے دم دے، چاہے صدقہ دے یا روزہ رکھ لے ان تینوں میں سے کوئی ایک جزا واجب ہے۔ لیکن صدقہ دینے کے مسائل یہ ہیں کہ چھ مسکینوں کو ہر ایک کو ایک ایک صدقہ دے، اگر چھ صدقے کسی ایک ہی مسکین کو دے تو صدقہ ادا نہ ہوگا بلکہ شرط یہ ہے کہ چھ مساکین جدا جدا لوگ ہوں۔ یا چھ مساکین کو دو وقت پیٹ بھر کھانا کھلائے۔ اور افضل یہ ہے کہ یہ مساکین حرم شریف کے ہوں۔ یا تین روزہ رکھ لے۔

اگر بغیر کسی مجبوری اور عذر کے جرم کیا تو اس کی جزا متعین طور پر دم ہی ہے۔ روزہ یا صدقہ سے یہ معاف نہیں ہوگا۔ یہ مسائل مجبوری یا عذر کے سبب دم کے عوض تھے۔

جس جرم میں صدقہ کا حکم ہے اور وہ جرم بحالت مجبوری ہوا ہو تو اس میں صدقہ کے بدلہ ایک روزہ رکھ لے۔

صدقة سے مراد نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جَو یا کھجور یا ان کی قیمت ہے۔

خوشبو اور مسائلِ جنایَت

اگر احرام سے پہلے خوشبو لگائی تھی اب احرام کے بعد پھیل کر دیگر اعضاء بدن کو لگی تو کفارہ نہیں۔ خوشبو اگر بہت زیادہ لگائی، فقہا کرام نے زیادہ کی تعریف یہ کی

ہے کہ جیسے دیکھ کر لوگ زیادہ کہیں اگرچہ عضو کے تھوڑے حصہ پر یا کسی بڑے عضو پر جیسے سر، منہ، ران، پنڈلی پر چاہے خوشبو تھوڑی ہی ہو ان دونوں صورتوں میں دم دینا ہوگا۔ اگر تھوڑی سی خوشبو عضو کے تھوڑے سے حصے میں لگائی تو صدقہ دینا ہوگا۔

اگر خوشبو سونگھی پھل ہو یا پھول سے جیسے لیموں نارنگی، گلاب چنبیلی، بیلے جوہی وغیرہ سے تو کچھ کفارنہیں لیکن محرم کو خوشبو سونگھنا مکروہ ہے۔ اگر خالص خوشبو جیسے مشک زعفران لونگ الائچی دارچینی اتنی مقدار میں کھائی کہ منہ کے اکثر حصہ میں لگ گئی تو دم ہے ورنہ صدقہ۔ روغن چنبیلی وغیرہ کا تیل لگانے کا وہی حکم ہے جو خوشبو استعمال کرنے کا ہے، البتہ تل، زیتون کا تیل اگر ان میں کوئی دوسری خوشبو شامل نہیں کی ہے تو ان کے کھانے اور ناک، کان میں ٹپکانے زخم پر لگانے سے صدقہ واجب نہیں ہوگا۔

حالت احرام میں خوشبو کے استعمال میں مرد اور عورت دونوں کے احکام برابر ہیں۔ اگر کوئی احرام والی دوسری کوئی احرام والی عورت کو خوشبو لگائے تو لگانے والی عورت فعل حرام کی مرتکب ہوگی۔ اس پر کوئی جزا نہ ہوگی، بشرطیکہ خوشبو لگاتے وقت اس کے کسی عضو پر خوشبو نہ لگے ورنہ عضو کے مطابق اس پر بھی جزا ہوگی گو لگوانے والی پر تو بہر حال جزا واجب ہے۔ پوری ہتھیلی پر اگر مہندی لگائی تو دم واجب ہوگا۔ اگر چوتھائی یا پورے سر پر پتلی پتلی مہندی کا لیپ کیا تو ایک دم واجب ہوگا اور اگر گاڑھا لیپ لگائی جبکہ پورا دن اور پوری رات لگائے رہی تو دو دم واجب ہونگے۔ اگر رات اور دن سے کم مدت تک لگائے رہی تو ایک دم اور ایک صدقہ واجب ہوگا۔

چہرہ ڈھانکنا اور مسائل جنایت

عورت کو احرام کے دوران اپنا چہرہ ڈھانکنا منع ہے چہرہ پر نقاب اگر ڈالا جائے تو اس بات کی احتیاط کرنی ہوگی کہ نقاب چہرے سے نہ لگے ورنہ جزا لازم ہوگی، اس لئے حالت احرام میں چہرہ کھلا رکھنے کی اجازت ہے۔ اگر حالت احرام میں سارا یا چوتھائی چہرہ کسی ایسی چیز سے ڈھانک لیا جس سے عادتاً ڈھانکا جاتا ہے جیسے رومال، دوپٹہ، چادر، رضائی، کمبل وغیرہ تو اس عمل سے جزا واجب ہوگی، اس میں بھول چوک، دانستہ، غیر دانستہ عذر، بلا عذر خوشی یا جبر، ہر حال میں جزا ہے اگر ایک دن یا ایک رات پورا یا چوتھائی چہرہ کپڑے سے ڈھانکا تو دم واجب ہوگا اور اگر چوتھائی سے کم اور دن، رات سے کم مدت تک ڈھانکا تو صدقہ واجب ہوگا۔ اگر سورہی تھی کہ کسی نے چہرہ ڈھانک دیا تو اور یہ بلا عذر کیا تو یہ دم احرام والی پر واجب ہوگا ڈھاکنے والی پر نہیں اور اگر کسی عذر کی وجہ سے کیا تو اختیاری جزا ہوگی۔

بال کاٹنا اور مسائل جنایت

بال مونڈنے، کترنے اُکھاڑنے، دوا سے صاف کرنے اور جلانے ان سب کا حکم ایک ہی ہے اور یہ عمل خود کرے یا کسی سے کروائے، خوشی سے ہو یا زبردستی، بھول کر ہو یا جان بوجھ کر سب صورتوں میں جزا واجب ہوگی۔ اگر عورت پورے یا چوتھائی سر کے بالوں میں سے پورے ایک انگل کے برابر

JANNATI KAUN?

بال کٹوائے تو اس پر دم لازم ہوگا اس سے کم ہوں تو صدقہ۔ وضو کرنے یا سر کھجانے میں سر کے تین بال اگر گر جائیں تو ایک مٹھی اناج صدقہ دینا ہوگا اور اگر خود اکھاڑی تو فی بال ایک مٹھی اناج دینا ہوگا اور اگر تین سے زیادہ بال اکھاڑے تو صدقہ دینا ہوگا۔

ناخن کاٹنا اور مسائلِ جنایت

ایک ہاتھ یا ایک پاؤں یا دونوں ہاتھ یا دونوں پاؤں کے ناخن ایک ہی جگہ بیٹھ کر کاٹے تو ایک دم لازم ہوگا اور اگر چاروں اعضا کے الگ الگ وقتوں میں کاٹے تو چار دم واجب ہونگے۔ اگر ناخن ٹوٹ گیا اور اس کو نکال دیا اس صورت میں کچھ بھی واجب نہیں۔ اگر پانچ ناخن سے کم کاٹے، یا پانچ ناخن متفرق کاٹے تو ہر صورت میں ہر ناخن کے بدلے پورا صدقہ واجب ہوگا۔

فعل زوجیت اور مسائلِ جنایت

حالت احرام میں فعل زوجیت اگر ہوجائے، چاہے یہ فعل پورا ہو یا ادھورا، خوشی سے ہو یا زبردستی سوتے میں ہو یا جاگتے میں، قصداً ہو یا بھول کر ہر صورت میں حج فاسد ہوجاتا ہے لیکن حج چھوڑ کر نہیں جاسکتی، پاک ہو کر حج کے پورے ارکان ادا کرنے ہونگے اور اس دوران ممنوعات احرام کی بھی پابندی لازم ہے ورنہ اس کا کفارہ بھی ہوگا۔ اور آئندہ سال حج کی قضا بھی

JANNATI KAUN?

واجب ہوگی، چاہے یہ حج فرض ہو یا نفل جب تک حج کے افعال پورے نہیں کرے گی احرام سے باہر نہیں ہوسکتی۔

اگر وقوف عرفہ کے بعد بال کٹانے اور طواف زیارت سے پہلے فعل زوجیت ہوگیا تو حج فاسد نہیں ہوا مگر ایک بدنہ (یعنی ایک اونٹ یا ایک گائے) کی قربانی دینا ہوگی۔

اگر حج قِران والی نے طواف عمرہ اور وقوف عرفہ سے پہلے فعل زوجیت کیا تو حج وعمرہ دونوں فاسد ہوگئے۔ حج اور عمرہ کی قضا لازم اور بطور سزا کے دو دم بھی لازم ہوں گے۔

اگر قران والی عمرہ کے طواف اور وقوف عرفہ کے بعد بال کتروانے یا طواف زیارت سے قبل یہ فعل کی تو حج فاسد نہیں ہوگا مگر ایک بدنہ (یعنی ایک اونٹ یا ایک گائے) اور ایک دم لازم ہوگا۔ اور قران کے شکرانہ کی قربانی بھی واجب ہوگی۔ اگر قران والی نے بال کترنے کے بعد طواف زیارت سے پہلے یہ کام کی تو اس پر دو دم لازم ہونگے۔ اگر قران والی عمرہ کے طواف کے بعد یہ کام کی تو اس کا عمرہ تو صحیح ہوگیا لیکن حج فاسد ہوجائے گا اس حج کی قضا واجب ہوگی۔ اور دو دم بھی واجب ہونگے حج کے بقیہ افعال بھی پورے کرنے ہونگے۔

طواف اور مسائلِ جنایَت

اگر پورا یا اکثر حصہ طواف زیارت بے وضو کی تو دم واجب ہوگا۔اگر طواف زیارت ،طواف قدوم ،طواف وداع اور طواف نفل آدھے سے کم بلا وضو کی تو ہر چکر کے بدلے نصف صاع گندم صدقہ واجب ہوگا اور اگر ان سب صورتوں میں وضو کر کے طواف کا اعادہ کر لی تو دم اور کفارہ ساقط ہوجائے گا۔طواف زیارت کا واجب وقت ۱۰ تا ۱۲ ذی الحجہ ہے حیض ونفاس والی اگر یہ طواف ایام مخصوص کے بعد کی تو دم واجب نہیں ۔اگر پورا طواف زیارت یا اس کا اکثر حصہ ناپاکی کی حالت میں کی تو ایک بدنہ (یعنی ایک اونٹ یا ایک گائے) قربانی دینا ہوگی۔ اور طواف زیارت کے علاوہ کوئی اور طواف اس حالت میں کی تو ہر طواف (سات چکروں کا ایک طواف ہوتا ہے) میں ایک دم لازم آئے گا۔اور اگر ان تمام صورتوں میں پاک ہوکر دوبارہ طواف کر لیا تو کفارہ ساقط ہوجائے گا۔عمرہ کا طواف حیض یا نفاس یا بے وضو کی چاہے ایک چکر ہی کیوں نہ کیا ہو دم واجب ہوگا۔

سعی اور مسائلِ جنایَت

طواف سے پہلے سعی کر لی اور پھر اعادہ بھی نہیں کی تو دم دینا ہوگا۔اگر پوری سعی یا تین سے زیادہ چکر چھوڑ دے یا بلا عذر سواری پر کی تو دم واجب ہوگا۔اور اگر ایک دو

JANNATI KAUN?

یا تین چکر چھوڑ دی یا اتنے چکر بلا عذر سواری پر کی تو ہر چکر کے بدلے صدقہ واجب ہوگا ۔اگر ان کو پیدل لوٹایا گیا تو دم ساقط ہوجائے گا۔ ہر چکر کے بدلے صدقہ واجب ہوگا۔

عرفات اور مسائل جِنایت

میدان عرفات سے غروب آفتاب سے پہلے اگر باہر نکل گئی تو دم واجب ہوگا ، اگر باہر تو نکل گئی تھی لیکن غروب آفتاب سے پہلے واپس آگئی تو دم واجب نہیں ہوگا۔غروب آفتاب کے بعد اگر واپس آئی تو دم واجب ہوگا۔

مزدلفہ اور مسائل جِنایت

وقوف مزدلفہ بلا عذر ترک کی تو دم دینا ہوگا عذر سے کیا تو واجب نہیں ہوگا ، ہجوم کے خطرے کی وجہ سے عورت بلا وقوف مزدلفہ چلی جائے تو اس پر دم واجب نہیں مرد اس اندیشہ کی وجہ سے وقوف نہ کرئے تو اس مرد پر دم واجب ہوگا۔

رمی اور مسائل جِنایت

اگر چاروں دن کی رمی ترک کی یا ایک دن کی ساری رمی ترک کی یا ہر رمی کی زیادہ کنکریاں نہیں ماری تو ان تمام صورتوں میں دم واجب ہوگا۔ اور اگر ہر روز کی رمی سے چند کنکریاں چھوڑ دی تو ہر کنکری کے بدلے پورا صدقہ واجب ہوگا۔

قربانی اور بال کترنے میں مسائل جنایت

قران اور تمتع میں رمی سے پہلے قربانی کی تو دم دینا ہوگا۔ حرم کے حدود میں بال نہیں کترے (کترے سے مراد خود کترے یا کسی سے کتروائے) اور حدود حرم سے باہر جا کر یہ کام کیا یا بارھویں تاریخ کے بعد کیا، یا رمی سے پہلے ہی بال کتر لئے تو ان تمام صورتوں میں دم دینا ہوگا۔ ایام نحر (قربانی کے دنوں میں یعنی ۱۰ تا ۱۲ ذی الحجہ) میں حدود حرم سے باہر جا کر بال کتروائے تو ایک دم واجب ہوگا اور اگر ایام نحر کے بعد کتروالے تو دو، دم دینا ہوگا ایک دیر کرنے کا دوسرا حدود حرم سے باہر کتروانے کا۔

JANNATI KAUN?

جوں مارنے کے مسائل میں جنایت

حالت احرام میں جوں اپنے جسم سے یا لباس سے پکڑ کر مارے یا اس نیت سے کپڑے دھوپ میں ڈالے یا دھوئے کہ جوئیں مرجائیں تو اس عمل پر بھی جزا لازم ہے اور اس کی جزا یہ ہے کہ ایک جوں کے عوض روٹی کا ایک ٹکڑا یا ایک کھجور صدقہ دینا ہوگا، دو تین جوؤں کے عوض ایک مٹھی گندم اور تین سے زیادہ ہو تو نصف صاع گندم۔ ہاں اگر اس نیت سے کپڑا دھوپ میں نہیں ڈالا یا نہیں دھویا لیکن کپڑوں میں جوئیں تھی اور وہ مرگئ تو کوئی جزا لازم نہیں ہوگی۔ اپنے بدن یا کپڑے کی جوں کسی سے مارنے یا پکڑ کر دوسرے سے

مارنے کے لئے خواہش کرنا اشارہ کرنا بھی خود مارنے کے حکم میں ہے جبکہ وہ جوں ماری گئی تو ہر صورت میں جزا ہوگی۔

نوٹ: جنایت کا باب بہت اہم ہے، اس کے مسائل کو اچھی طرح یاد کر لیجئے اور اپنے ساتھ حج کرنے والی بہنوں کو بھی پڑھ کر سنایئے مزید تفصیل کے لئے صدر الشریعہ علامہ امجد علی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیف "بہار شریعت" حصہ ششم کو سفر حج میں ساتھ رکھنا مفید ہوگا۔

کفارات کی شرطیں

JANNATI KAUN?

جیسا کہ آپ پڑھ چکی ہیں کہ جنایات کی جزا اور کفارے میں تین چیزیں ہیں یعنی دم، صدقہ اور روزہ ان تینوں کے متعلق چند شرائط کو بھی ذہن نشین کر لیجئے۔

دم کے متعلق شرائط

دم کا جانور دم دینے والے کی ملکیت ہو کسی اور کا جانور ذبح کر دیا اور بعد میں مالک کو اس کی قیمت ادا کی یا ذبح کے بعد مالک سے اجازت لی تو دم ادا نہ ہوا۔ اس کا گوشت خود استعمال نہ کریں نہ اپنے خاندان والوں کو دیں اور نہ ہی سادات کرام کو یہ صرف مساکین کا حصہ ہے اگر مساکین نہیں ہیں تو ذبح کر کے چھوڑ دیں۔ دم کے لئے جانور خریدا تھا لیکن وہ گم ہو گیا تو دوسرا جانور خرید کر دم دینا واجب ہے۔ دم کے بدلے قیمت خیرات کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر دم دئے ہوئے جانور کو ضائع کیا یا اس

کا گوشت خود کھایا تو اتنی قیمت بطور صدقہ کرنا واجب ہے۔

صدقہ کے متعلق شرائط

ایک صدقہ ایک صدقہ فطر کے برابر ہے اور اس میں محتاط علماء کی جدید تحقیق اور اعتبار وزن یہ ہے کہ دو کیلو ایک چھٹانک اناج ایک صدقہ ہوگا۔ مستحق کو صدقہ دینا ہوگا اپنے ماں باپ، داد دادی، نانا نانی بیٹا بیٹی پوتا نواسی اور بیوی شوہر کو یا سادات کرام کو صدقہ دینا جائز نہیں ہے۔ چچا تایا، پھوپھا، خالو، ماموں مامی، بھائی بہن اور داماد کو صدقہ دیا جا سکتا ہے۔ صدقہ دیتے وقت کفارے کی نیت کرنا ہوگا صدقہ دینے کے بعد اگر صدقہ کی نیت کی تو ادا نہ ہوا۔

JANNATI KAUN?

روزہ کے متعلق شرائط

اس روزہ کے لئے جزا کی نیت کرنا اور نیت وقت سحر سے ہی کرنا لازم ہے۔ اگر صبح صادق کے بعد روزہ نیت کی تو روزہ نہیں ہوا۔ نیت کرتے وقت خاص کر کفارے کا تعین کرنا یعنی جس چیز کے بدلے روزہ رکھ رہی ہو اسے تعین کریں۔ یہ روزہ رمضان المبارک یا عید رمضان کے دن اور ۱۰ تا ۱۲ ذی الحجہ کے علاوہ دنوں میں رکھنا، جزا کے روزوں کا پے در پے رکھنا شرط نہیں افضل ہے اسی طرح حرم یا حالت احرام میں روزہ رکھنا بھی شرط نہیں ہے۔ البتہ قران و تمتع کی قربانی کی استطاعت نہ ہونے کے سبب جو روزے رکھنے

ہوتے ہیں ان میں سے قِران کے تین روزے حج کے مہینے میں احرام حج وعمرہ کے بعد رکھنے شرط ہیں۔

دربارِ رسول ﷺ کی حاضری

حضور ﷺ کی بارگاہ کی زیارت کا سفر شفاعت کی ضمانت ہے۔خود حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے حج کے بعد میری زیارت کی گویا وہ میری حیات میں مجھ سے ملاقات کی، اور ارشاد فرمایا جس نے میری زیارت کی اس پر میری شفاعت واجب ہوگئی۔ نیز ارشاد ہوا کہ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

JANNATI KAUN?

کون بدنصیب ایسی ہوگی جو اپنے آقا ﷺ کے قدموں میں حاضر ہونے سے گریز کرے گی، مدینہ شریف کی حاضری مغفرت کا سبب ہے، مدینہ شریف میں حاضر ہو کر غسل کرلیں اور پاک صاف لباس پہن کر حضو ﷺ کی مسجد میں داخل ہوں اگر مکروہ وقت نہ ہو اور جماعت نہ ہو رہی ہو تو دو رکعت نفل نماز تحیۃ المسجد کی نیت سے ادا کریئے پھر درود وسلام کے نذرانہ کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر پہلے آقا کریم ﷺ کی بارگاہ میں پھر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں سلام عرض کیجئے۔علاوہ قیام مکہ شریف کے دوران جنت المعلیٰ اور قیام مدینہ منورہ کے

عرصہ میں جنت البقیع کی زیارت ضرور کریں۔ جہاں صحابہ اور صحابیات کے علاوہ لاتعداد اللہ کے نیک بندے آرام فرما رہے ہیں۔ نیز ان دونوں شہروں کی دیگر زیارت گاہوں اور مساجد کی بھی زیارت کریں۔

نوٹ: اگر آپ ایام مخصوصہ میں ہوں تو کسی بھی مسجد میں داخل نہیں ہوسکتی، اپنی قیام گاہ پر ہی دعائیں، ذکر، اذکار اور درود شریف میں اپنے آپ کو مصروف رکھیئے اور جب پاک ہوجائیں تو زیارت سے مشرف ہوں۔

طریقہ نماز جنازہ

JANNATI KAUN?

ہر نماز کے بعد عموماً حرمین شریفین میں مرنے والے خوش نصیبوں کی نماز جنازہ ہوتی ہے۔ اکثر خواتین کو نماز جنازہ کا طریقہ معلوم نہیں اس لئے یہاں اس نماز کے طریقہ کو درج کیا جاتا ہے۔

پہلی تکبیر: امام پہلی بار ''اللہ اکبر'' کہے تو امام کے ساتھ آپ بھی زبان سے ہلکی آواز میں ''اللہ اکبر'' کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر سینہ پر باندھ لیں۔ ہاتھ باندھ لینے کے بعد ''ثنا'' پڑھیں۔

☆..... نماز جنازہ اور دیگر نمازوں میں جو ثناء پڑھا جاتا ہے ان دونوں کے درمیان صرف ایک لفظ کا اضافہ ہے وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

دوسری تکبیر: ثناء پڑھنے کے امام دوسری بار "اللہ اکبر" کہے تو یہ نماز جنازہ کی دوسری تکبیر ہے اور اس وقت درود ابراہیمی پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تیسری تکبیر: جب امام تیسری مرتبہ "اللہ اکبر" کہے تو میت خواہ عورت کی ہو یا مرد کی امام اور تمام مقتدی ایک مرتبہ میت کے لئے حسب ذیل دعائے مغفرت پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

نوٹ: جن کلمات کے ساتھ عام نمازوں میں ثناء پڑھی جاتی ہے اس ثنا کے پڑھنے اور عام نمازوں میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے اور دعائے مغفرت میت کے لئے "ربّ اغفرلی ولوالدی وللمومنین یوم یقوم الحساب" کے پڑھنے سے بھی نماز جنازہ اپنے فرائض و مستحبات کے ساتھ ادا ہو جاتی ہے۔

میت اگر پاگل عورت یا نابالغ لڑکی کی ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً

JANNATI KAUN?

میت اگر پاگل مرد یا نابالغ لڑکے کی ہو تو یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا مُشَفَّعًا

پاگل سے مراد ایسے مرد، عورت ہیں جو بالغ ہونے سے پہلے پاگل ہو گئے ہوں۔

چوتھی تکبیر: دعائے مغفرت پڑھنے کے بعد جب امام چوتھی بار "اللہ اکبر" کہے تو آپ بھی ہلکی آواز میں "اللہ اکبر" کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ کو کھول دیں اس وقت امام "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہتے ہوئے اپنا چہرہ دائیں جانب

پھیریں تو آپ بھی ان کی اتباع میں ایسا ہی کریں اور پھر امام دوسری بار "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہتے ہوئے اپنا چہرہ بائیں جانب پھریں تو اس وقت بھی آپ ان کی اتباع میں اپنا چہرہ بائیں جانب پھریں۔ بائیں جانب کے فرشتوں اور مصلیوں پر سلام کی نیت ہو۔

......تمت...

والحمدللہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین،

یارسول اللہ انت مولانا وھادینا ومرشدنا خذبیدینا من الضلالۃ

تھدیناوتوصلنا الی ربنا وبحق ماودعک ربک وماقلی الف الف

صلوٰۃ والف الف سلام علیک یاسیدنا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم